جامعہ آج کے لیل و نہار

رپورٹ: محمد جہانگیر

جامعہ سلفیہ میں وفاق المدارس السلفیہ کی مثالی تقریب تقسیم انعامات واسناد

صدارت علامہ پروفیسر ساجد میر امیر مرکزیہ پاکستان

مہمان خصوصی ناظم مرکزیہ ڈاکٹر حافظ عبدالکریم اور رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن

☆......☆......☆☆......☆......☆

☆......☆......☆☆......☆......☆

بتاریخ 5 اپریل 2009 بروز اتوار وفاق المدارس السلفیہ پاکستان نے اپنے سالانہ امتحانات 2008 کے تمام مراحل میں اول، دوم، سوم آنے والے طلبہ وطالبات کے اعزاز میں ایک نہایت پروقار تقریب تقسیم انعامات جامعہ سلفیہ میں منعقد کی۔ جس میں وفاق المدارس السلفیہ سے ملحق المدارس، جامعات کے ناظمین کو دعوت دی گئی۔ تقریب کی صدارت وفاق المدارس السلفیہ کے صدر اور مرکزی جمعیت اہل حدیث کے امیر سینیٹر علامہ پروفیسر ساجد میر صاحب کی۔ جبکہ خصوصی مہمانوں میں ناظم مرکزیہ ڈاکٹر عبدالکریم اور رئیس الجامعہ و ناظم وفاق المدارس السلفیہ میاں نعیم الرحمٰن نے بطور خاص شرکت کی۔

قاری منظور احمد کی تلاوت قرآن حکیم سے تقریب کی کاروائی کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد جناب وسیم سرور نے نعت رسول مقبول ﷺ پیش کی۔ استقبالی اور افتتاحی کلمات مدیر وفاق المدارس

مولانا محمد یونس نے ادا کیے۔انہوں نے تمام شرکاء کو خوش آمدید کہا۔اور تقریب کی غرض وغایت سے آگاہ کیا۔اور وفاق المدارس کی حسن کارکردگی سے آگاہ کرتے ہوئے مدارس کو خراج تحسین پیش کیا۔اور کہا کہ یہ تمام ادارے اپنی اپنی جگہ اہمیت کے حامل ہیں۔یہ بات ہم سب سمجھتے ہیں کہ موتی کی قیمت ہوتی ہے۔اگر موتی بکھرے ہوتو ان کی قدر میں کمی آتی ہے۔لیکن اگر انہیں کسی لڑی میں پرادیا جائے تو ان کی اہمیت دو چند ہو جاتی ہے۔مدارس کو وفاق المدارس السّلفیہ کے پلیٹ فارم پر جمع کرنے کا ایک ہی مقصد ہے کہ ان موتیوں کی ایک خوبصورت مالا بنائی جائے۔اس سے مل جل کر ہم اعلیٰ ترین مقاصد حاصل کر سکتے ہیں۔وفاق المدارس اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ہم تمام ناظمین سے بھی گزارش کریں گے کہ اپنے اداروں میں معیار تعلیم کو بہتر بنائیں۔اور طلبہ جو ہمارے پاس امانت ہیں۔پوری محنت سے پڑھائیں۔تاکہ اچھے نتائج سامنے آئیں۔

اس کے بعد شیخ الحدیث حافظ مسعود عالم صاحب خطاب کرتے ہوئے کامیاب طلبہ کو مبارکباد دی۔اور انہیں تلقین کی کہ وہ ربانی بنیں،اللہ والے بن کر دین کی دعوت کا کام کریں۔انہوں نے ماضی قریب کے ان ممتاز علماء کا تذکرہ کیا۔جنہوں نے بے لوث ہو کر دین کی خدمت کی۔اور وسائل سے بے نیاز ہو کر کام کیا۔آج بھی ان کا نام تروتازہ ہے۔انہوں نے مولانا عبداللہ غزنوی، مولانا حافظ عبدالمنان وزیرآبادی، مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی، مولانا محمد داؤد غزنوی، مولانا محمد اسماعیل سلفی، حضرت العلام حافظ محمد گوندلوی رحمھم اللہ کی خدمات کو بطور خاص ذکر کیا۔اور طلبہ پر زور دیا کہ وہ تحصیل علم کے بعد رضاء الٰہی کے لیے دینی خدمات سرانجام دیں۔اور دنیاوی اغراض سے بے نیاز ہو کر کام کریں۔انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ لوگ دینی تعلیم کے لیے وقت نہیں دیتے۔بلکہ چند سال پڑھنے کے بعد تعلیم چھوڑ دیتے ہیں۔حالانکہ ہمارے اسلاف بیس بیس سال تک اس تعلیم سے وابستہ رہتے۔تب جا کر اس قابل ہوتے کہ دینی دعوت دیں۔

اس کے بعد مولانا عبدالقادر ندوی، اور بعض مدارس کے ناظمین نے وفاق المدارس کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے تجاویز پیش کیں۔ مولانا محمد اعظم ناظم امتحانات وفاق المدارس نے ناظمین پر زور دیا کہ وہ طلبہ کے ساتھ حسن سلوک کریں۔ ان پر مالی بوجھ نہ ڈالیں۔ وفاق المدارس کے امتحانات میں کامیاب طلبہ کو ان کی اسناد بروقت پہنچائیں۔

اس کے بعد پروفیسر علامہ ساجد میر صاحب، میاں نعیم الرحمٰن صاحب، مولانا محمد اعظم صاحب اور ڈاکٹر حافظ عبدالکریم نے طلبہ جبکہ طالبات کو شیخ الحدیث مولانا عبدالحمید ہزاروی صاحب نے اپنے دست مبارک سے تمام مراحل میں پوزیشن ہولڈر طلبہ وطالبات کو کتب کی شکل میں گراں قدر انعامات، شیلڈ اور سرٹیفکیٹ دیئے۔

اجلاس سے گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر ساجد میر صاحب نے ان تمام کامیاب اور پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ اور ان کے اداروں کو مبارک باد پیش کی۔ اور دیگر اداروں کو بھی توجہ دلائی کہ وہ محنت کریں۔ اور آئندہ یہ مقام ان کے طلبہ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے طلبہ کو تلقین کی کہ وہ اپنی تمام مصروفیات کو محدود کریں۔ اور حصول تعلیم پر توجہ دیں۔ نیز مدارس کے ناظمین سے بھی درخواست کی کہ وہ اپنے مدارس کو ماحول تعلیمی بنائیں۔ اور محنت اور لگن کے ساتھ طلبہ کو پڑھائیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ دور تخصصات کا ہے۔ لہذا مدارس کو اس پر توجہ دینی چاہیے۔ بالخصوص انہوں نے جامعہ سلفیہ کی انتظامیہ اور اساتذہ کو توجہ دلائی کہ وہ اس پر غور کریں۔ تا کہ ہماری دعوتی، تعلیمی، تدریسی اور فقہی ضرورت پوری ہو سکے۔ رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن اپنی علالت کے باوجود بطور خاص اس تقریب میں شریک ہوئے۔ ان کی جانب سے پرنسپل جامعہ چودھری یٰسین ظفر نے تمام شرکاء اور بالخصوص پروفیسر ساجد میر ڈاکٹر عبدالکریم اور علماء کرام کا شکریہ ادا کیا۔ دعا خیر کے ساتھ یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔